



بھارت نے تجارتی سطح پر تاریخی کامیابی حاصل کی ہے، اہم شعبوں میں برآمدات کے لیے 30 کھرب ڈالر کی امریکی منڈی تک رسائی کے دروازے کھولے ہیں

اہم نکات

- . ہندوستان نے 30 بڑیں امریکی ڈالر کی امریکی مارکیٹ تک ترجیحی رسائی حاصل کی۔
- ٹیکسٹائل اور ملبوسات کے شعبے میں ٹیرف 50 فیصد سے کم ہو کر 18 فیصد ہو گیا، جبکہ ریشم (سلک) کو 113 ارب امریکی ڈالر کی امریکی منڈی میں صفر ڈیوبٹی پر رسائی حاصل ہوئی۔
- مشینری کی برآمدات پر ٹیرف کم ہو کر 18 فیصد ہو گیا، جس سے 1477 ارب امریکی ڈالر کی امریکی منڈی میں موقع کھل گئے۔
- 1.36 ارب امریکی ڈالر مالیت کی بھارتی زرعی برآمدات کو امریکہ میں کوئی اضافی ڈیوبٹی نہیں دینی ہو گی۔
- اہم زرعی مصنوعات جیسے مصالحہ جات، چائے، کافی، پھل، خشک میوه جات اور ڈبہ بند خواراک کو صفر ڈیوبٹی کا فائدہ حاصل ہوا۔
- انہائی حساس شعبے جیسے ڈیری، گوشت، پو لٹری اور انواع مکمل طور پر محفوظ رکھے گئے ہیں۔

بھارت کو اس سے کیا دستیاب ہوئے؟

- a. امریکہ کی 900 ارب امریکی ڈالر مالیت کی عالمی درآمدات پر 18 فیصد کی اہمیتی مساقی شرح حاصل ہوئی۔
- b. امریکہ کی 150 ارب امریکی ڈالر کی عالمی درآمدات پر صفر ڈیوبٹی لا گو ہو گی۔
- c. امریکہ کی 720 ارب امریکی ڈالر کی عالمی درآمدات پر کوئی اضافی ڈیوبٹی عائد نہیں کی جائے گی۔
- d. امریکہ کی 350 ارب امریکی ڈالر کی عالمی درآمدات پر ڈیوبٹی سے استثنایہ ستو برقرار ہے گا۔
- e. 232 ٹیرف کے تحت بھارتی مصنوعات کو ترجیحی رسائی حاصل ہو گی۔

تعارف

بھارت اور امریکہ کے درمیان دو طرفہ تجارتی معاہدہ بھارت کی عالمی تجارتی شرکت داری میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، جس کے تحت بھارتی برآمدات کو 30 کھرب ڈالر سے زائد مالیت کی امریکی منڈی تک پاسیدا اور ترجیحی رسائی حاصل ہوئی ہے۔

یہ معاهدہ ٹیرف کے جامع استحکام، وسیع مصنوعات پر صفر ڈیوٹی رسائی، ڈیجیٹل اور ٹیکنالوجی تعاون میں توسعی، اور بھارت کے کسانوں، ایم ایس ایم ایز اور گھریلو صنعت کے تحفظ کے لیے متوازن اور محتاط فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

سال 2024 میں امریکہ کے لئے بھارت کی مجموعی برآمدات 35.18 ارب امریکی ڈالر رہیں۔ یہ معاهدہ نیکشاں، چڑا، ہیرے جواہرات، زیورات، زراعت، مشینری، ہوم ڈیکور، دوسازی اور ٹیکنالوجی پر بنی صنعتوں سمیت اہم شعبوں میں مسابقتی رسائی کو نمایاں طور پر مضبوط بناتا ہے۔

ٹیرف کی تبدیلوں سے ہندوستانی برآمدات کو کس طرح فائدہ ہوتا ہے۔

سال 2024 میں ریاست ہائے متحده امریکہ کو 35.18 ملین امریکی ڈالر کی برآمداتی بنا پر ٹیرف کی بڑی تنظیم نو سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔

بآہمی ٹیرف پر بڑا ریلیف

متعدد ہندوستانی مصنوعات پر بآہمی محصولات (آرٹی) پہلے 50 فیصد تک تھے۔ اب یہ کافی حد تک کم ہو چکے ہیں۔ کل برآمدات میں سے، 40.96 ملین امریکی ڈالر ریسپر و کل ٹیرف کے تابع تھے۔

معاہدے کے تحت ان میں سے 30.94 ملین امریکی ڈالر کی برآمدات پر ٹیرف 50 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دیے گئے ہیں، جبکہ مزید 10.03 ملین ڈالر کی برآمدات پر ٹیرف کو 50 فیصد سے کم کر کے صفر کر دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ امریکی مارکیٹ میں داخل ہونے والے ہندوستانی اشیا کے کافی حصے کو اب یا تو تیزی سے کم ٹیرف یا مکمل طور پر ڈیوٹی فری رسائی کا سامنا کرنا پڑے گا، جس سے قیمت کی مسابقت میں نمایاں بہتری آئے گی۔
اسٹشنی کا زمرہ - کوئی اضافی ڈیوٹی نہیں۔

اضافی ساختی ڈیوٹی ریلیف

اضافی ساختی ڈیوٹی ریلیف کے تحت 1.04 ارب امریکی ڈالر مالیت کی برآمدات کو دو طرفہ ٹیرف سے مکمل استثنی (صفر ڈیوٹی) فراہم کیا گیا ہے۔

اس زمرے میں شامل 1.035 ارب امریکی ڈالر مالیت کی زرعی مصنوعات کے لیے امریکہ نے صفر دو طرفہ ٹیرف کی لیقین دہانی کرائی ہے۔

یہ اقدام بھارتی زرعی برآمد کنندگان کو استحکام اور پیشگی لیقین فراہم کرتا ہے اور اس بات کو لیقین بناتا ہے کہ اہم زرعی مصنوعات کو امریکی منڈی تک بلا روکاؤٹ رسائی حاصل رہے۔

سیشن 232 (اختنائی استعمال کی بنا پر کے تحت وعدے

سیشن 232 (اختنائی استعمال کی بنا پر) کے تحت 28.30 ارب امریکی ڈالر مالیت کی برآمدات کے لیے اضافی ساختی ڈیوٹی ریلیف فراہم کیا گیا ہے۔

ان مصنوعات پر وہ اضافی ڈیوٹیاں، جو پہلے 50 فیصد تک ہو سکتی تھیں، اب صفر کر دی گئی ہیں۔

اس سے متعلقہ شعبوں کو نمایاں فائدہ ہو گا اور بھارتی مصنوعات کی امریکی منڈی میں مسابقتی حیثیت مزید مضبوط ہو گی۔



اہم شعبوں میں ساختی مسابقتی برتری

یہ معاهدہ بھارت کے حق میں محصولات (ٹیرف) کا واضح فرق پیدا کرتا ہے۔ جہاں بھارتی مصنوعات پر عائد محصولات میں کمی کی گئی ہے، وہیں امریکہ کی منڈی میں کئی مسابقتی ممالک کی برآمدات پر اب بھی اعلیٰ محصولات لاگو ہیں، جن میں چین (35 فیصد)، وینام (20 فیصد)، بولگل دیش (20 فیصد)، ملیشیا (19 فیصد)، انڈونیشیا (19 فیصد)، فلپائن (19 فیصد)، کمبوڈیا (19 فیصد) اور تھائی لینڈ (19 فیصد) شامل ہیں۔

یہ ٹیرف فرق بھارتی مصنوعات کی قیمت کے اعتبار سے مسابقت کو نمایاں طور پر بہتر بناتا ہے، امریکی منڈی میں بھارت کی نسبتی پوزیشن کو مضبوط کرتا ہے اور محنت کش صنعتوں، مینوفیکچر گ شعبوں اور اعلیٰ قدر کی مصنوعات میں برآمداتی موقع کو وسعت دیتا ہے۔

شعبہ جاتی فوائد

ٹیکسٹائل اور ملبوسات

ٹیکسٹائل کے شعبے میں فوائد

ٹیکسٹائل برآمدات پر عائد محصولات کو 50 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جبکہ ریشم (سلک) کو صفر فیصد ڈیپٹی کے ساتھ رسائی دی گئی ہے۔ اس سے 113 ارب امریکی ڈالر مالیت کی امریکی منڈی میں بھارتی ٹیکسٹائل مصنوعات کے لیے نمایاں طور پر بہتر موقع پیدا ہوئے ہیں۔

کم ٹیرف ڈھانچے سے فائدہ اٹھانے والی اہم برآمداتی اشیاء میں ریڈی میڈ ملبوسات، قالین، مصنوعی ریشوں سے بنی ٹیکسٹائل مصنوعات، سوتی کپڑے، مصنوعی اسٹیپل فابرز، بیڈ اسپریڈز، بلچ شدہ کپڑے، پردے، سوت (یارن)، بچوں کے کپڑے، بیڈ لینن، کمبل، دستانے اور متعلقہ مصنوعات شامل ہیں۔

اس معاهدے سے ٹیکسٹائل کے شعبے کو نمایاں تقویت ملنے کی توقع کی جا رہی ہے، جس سے پیداواری بیانے کا فائدہ حاصل ہو گا اور چھوٹے کاروباروں اور پیداواری کلکٹرزوں کو مضبوطی ملے گی۔ منڈی تک بہتر رسمائی سے روزگار کے موقع میں اضافہ متوقع ہے اور عالمی ٹیکسٹائل ویلیو چین میں بھارت کی حیثیت ایک مسابقی اور قابل اعتماد سپلائر کے طور پر مزید مسحاقم ہو گی۔

چڑا اور جوتے

یہ معاهدہ بھارت کے چڑا اور جوتا سازی کے شعبے کے لیے نمایاں فوائد فراہم کرتا ہے اور بھارت کو امریکی منڈی میں ترجیحی سپلائر کے طور پر مضبوط مقام دلاتا ہے۔ بھارتی برآمدات پر عائد محصولات کو 50 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 42 ارب امریکی ڈالرمالیت کی امریکی منڈی تک بہتر رسمائی حاصل ہوئی ہے۔

کم ٹیرف سے فائدہ اٹھانے والی اہم برآمدی اشیاء میں تیار شدہ چڑا، چڑے کے جو تے اور جو توں کے پرزہ جات شامل ہیں۔ نظر ثانی شدہ ٹیرف ڈھانچہ چڑا صنعت کے ویلیو ایڈیٹ شعبوں میں بھارت کی موجودگی کو وسعت دینے میں مدد فراہم کرے گا۔

چونکہ چڑا اور جوتا سازی کی صنعت انتہائی محنت کش ہے، اس لیے منڈی تک بہتر رسمائی سے مینوفیچر نگ میں اضافہ اور روزگار کے وسیع موقع پیدا ہونے کی توقع ہے، بالخصوص ایم ایم ایز اور پیداواری کلکٹرزوں میں۔



جوہرات اور زیورات

ہیرے جوہرات اور زیورات کی برآمدات پر عائد ٹیرف 50 فیصد سے کم ہو کر 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 61 ارب امریکی ڈالرمالیت کی امریکی منڈی تک ترجیحی رسمائی حاصل ہوئی ہے۔

مزید برآں، ہیرول، پلاٹینم اور سکون سمتی اہم مصنوعات کے لیے صفر ڈیوٹی پر منڈی تک رسمائی یقینی بنائی گئی ہے، جو 29 ارب امریکی ڈالرمالیت کی امریکی منڈی کا احاطہ کرتی ہے۔

اس اقدام سے جن اہم برآمداتی زمروں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے ان میں کٹ اور پالش شدہ ہیرے، لیب میں تیار کردہ مصنوعی ہیرے، رنگین یقینی پتھر، مصنوعی پتھر، اور سونا، چاندی، پلاٹینم اور دیگر یقینی دھاتوں سے بنی اشیا شامل ہیں۔

گھروں کی ترنیں و آرائش کے سامان

ہوم ڈیکور یعنی گھروں کی ترکیب و آرائش کے سامان کی برآمدات پر ٹیرف 50 فیصد سے کم ہو کر 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 52 ارب امریکی ڈالر مالیت کی امریکی منڈی میں نئے موقع پیدا ہوئے ہیں۔ کم ٹیرف ڈھانچے سے فائدہ اٹھانے والی مصنوعات میں لکڑی اور فرنچیز کی اشیاء، تکیہ، کشن، کوانٹک، آرام دہ اور پر سکون، غیر بر قی لیپ اور متعلقہ فرنشنگ مصنوعات شامل ہیں۔

اس کے علاوہ، امریکی مارکیٹ میں 13 بلین ڈالر کی مالیت کی مصنوعات کے لئے 0 فیصد ڈیوٹی تک رسائی حاصل کی گئی ہے، جس میں نشیں، فانوس، روشن نشانات اور لیپ کے حصے شامل ہیں۔



کھلونے

بھارت سے برآمد ہونے والے کھلونوں پر عائد ٹیرف 50 فیصد سے کم ہو کر 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 18 ارب امریکی ڈالر مالیت کی امریکی منڈی تک بہتر رسائی حاصل ہوئی ہے۔

منڈی تک بہتر رسائی اور سازگار ٹیرف نظام کے نتیجے میں بھارت امریکی کھلونوں کی منڈی میں ایک قابلی اعتقاد اور معابر سپلائر کے طور پر ابھرنے کی بہتر پوزیشن میں ہے۔

یہ معاهدہ خاص طور پر ایم ایم ایز سمتیت گھریلو میتو فیچر رز کے لیے نئے موقع فراہم کرتا ہے، جس سے وہ پیداوار میں توسعی، عالمی سپلائی چین میں شمولیت اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی موجودگی بڑھاسکتے ہیں۔

مشینری اور پر زہ جات (ہوائی جہاز کے پر زہ جات کے علاوہ)

یہ معاهدہ بھارت کے مشینری اور پر زہ جات کے شعبے کو نمایاں تقویت فراہم کرتا ہے، کیونکہ اس کے تحت دنیا کی سب سے بڑی صنعتی منڈیوں میں سے ایک تک رسائی بہتر ہوئی ہے۔

مشینری کی برآمدات پر ٹیرف 50 فیصد سے کم ہو کر 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 477 ارب امریکی ڈالر مالیت کی امریکی مشینری منڈی میں وسیع موقع فراہم ہوئے ہیں۔

اس شعبے میں بھارت کی موجودہ برآمدات 2.35 ارب امریکی ڈالر ہیں، اور کم ٹیرف ڈھانچے سے توقع ہے کہ مختلف مشینی اور پرزہ جات کے زمرہ میں بھارتی مینو فیکچر رزکی مسابقتی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہو گا۔

یہ بہتر رسمائی بھارت کے وسیع تر مینو فیکچر نگ اہداف کی حمایت کرتی ہے اور قدر میں اضافہ شدہ صنعتی برآمدات کو فروغ دینے کی کوششوں کو مزید مضبوط بناتی ہے۔



زراعت: کسانوں کے تحفظ کے ساتھ برآمداتی مواقع میں توسعہ

بھارت امریکہ کے ساتھ زرعی تجارت میں 1.3 ارب امریکی ڈالر کا تجارتی سرپلس رکھتا ہے۔ سال 2024 میں بھارت کی زرعی برآمدات 3.4 ارب امریکی ڈالر جبکہ درآمدات 2.1 ارب امریکی ڈالر ہیں۔

زرعی برآمدات کے لیے صفر ڈیوٹی رسائی:

امریکہ 1.36 بلین امریکی ڈالر کی ہندوستانی برآمدات پر صفراضافی ڈیوٹی لا گو کرے گا۔ بنی فیشر پر ڈکٹس میں مصالحے شامل ہیں۔ چائے اور کافی اور ان کے عرق؛ کوپر اور ناریل کا تیل؛ سبز یوں کاموں؛ گری دار میوے جیسے آریکا گری دار میوے، بر ازیل گری دار میوے، کاجو اور شاہ بلوٹ؛ پھل اور سبزیاں پشمول ایوکاڈو، کیلے، امرود، آم، کیوی، پیپتا، انناس شیشا کے اور مشروم؛ اناج جیسے جو اور کیسزی کے بیچ؛ بیکری کی مصنوعات؛ کوکو، اور کوکو کی تیاری؛ تیل اور پوست کے بیچ؛ اور پرو سیس شدہ مصنوعات جیسے پھلوں کا گودا، جوس اور جیم وغیرہ۔

اس کے اندر 1.035 بلین امریکی ڈالر کی زرعی مصنوعات کو غیر یقینی صورتحال سے بچنے کے لیے، ہندوستانی کسانوں اور برآمد کنندگان کو استحکام اور پیش گوئی فراہم کرنے کے لیے صفر باہمی ٹیرف کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

مضبوط تحفظات کے ساتھ متوازن میثاقی کھولنا:

پچھلے تجارتی معابدوں میں ہندوستان کے نقطہ نظر کے مطابق، زرعی بازار تک رسائی کو مصنوعات کی حساسیت کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے۔ پیشکش کو فوری ڈیوٹی کے خاتمے، مرحلہ وار خاتمے (10 سال تک) ٹیرف میں کمی، ترجیحی مار جن اور ٹیرف ریٹ کوٹھ میکانزم میں درجہ بند کیا گیا ہے۔

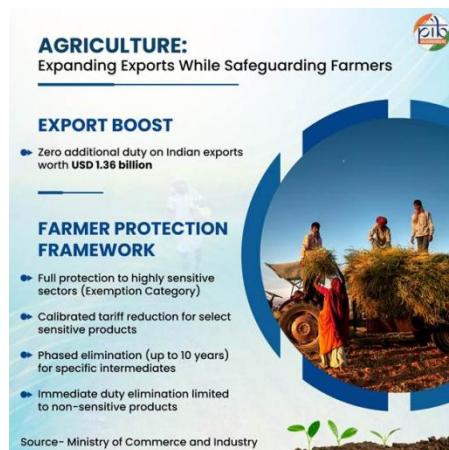
انہتائی حساس زرعی شعبے احتیاط سے تیار کیے گئے اسٹشی کے زمرے کے تحت مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ ان میں بڑے پیمانے پر گوشت، پولٹری اور دودھ کی مصنوعات شامل ہیں۔ جی ایم کھانے کی مصنوعات؛ سویا میل؛ مکتی، اناج، موٹے اناج جیسے جوار، باجرہ، راگی، کوڑو اور امرانت؛ کیلے، اسٹر ابیری، چیری اور کھٹے پھل سیمیت پھل؛ دالیں جیسے سبز مضر، کابلی چنا اور موونگ؛ تیل کے بیچ بعض جانوروں کے کھانے کی مصنوعات؛ موونگ پھلی؛ شہد مالت اور اس کے عرق؛ غیر الکوھل مشروبات؛ آٹا اور کھانا؛ نشاستہ، ضروری تیل؛ ایندھن کے لئے یا تھنوں؛ اور تمباکو۔

منتخب حساس زرعی مصنوعات کے لیے، ٹیرف میں کمی کے زمرے کا اطلاق اس بات کو تین بنانے کے لیے کیا گیا ہے کہ ڈیوٹی سے تحفظ کی ایک پیمائش سطح جاری رہے۔ مثالوں میں پودوں کے حصے، زیتون، پارچہ تھرم اور آئل کیک شامل ہیں۔ دیگر ایف ٹی اے میں ہندوستان کے نقطہ نظر کے مطابق، کم از کم درآمدی قیمت پر مبنی فارمولیشنز کے ساتھ ٹیرف میں کمی کے تحت الکوحل والے مشروبات پیش کیے گئے ہیں۔

کچھ انتہائی حساس اشیاء کو ٹیرف ریٹ کوڈ (ٹی آر کیوز) کے تحت آزاد رکھا گیا ہے، جہاں کم ڈیوٹی پر محدود مقدار کی اجازت ہے۔ اس زمرے کے تحت آنے والی مصنوعات میں بادام، اخروٹ، پستہ، دال وغیرہ شامل ہیں۔

ہندوستان کی فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری کے ذریعہ استعمال ہونے والی اور متعدد ممالک سے حاصل کی جانے والی بعض درمیانی مصنوعات کے لئے دس سال تک کے ٹیرف کامر حلہ وار خاتمه کا طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے۔ ان میں الجیزنس شامل ہیں۔ کچھ تیل جیسے ناریل کا تیل، کیسٹر کا تیل اور کپاس کے بیجوں کا تیل؛ گھوڑے کے خرکا آٹا، سور کی چربی سیئرین تبدیل شدہ نشاستہ؛ بیٹوں اور پودوں اور پودوں کے حصے وغیرہ۔ یہ توسعہ شدہ ٹائم لائن گھر بیلو اسٹیک ہولڈرز کے لیے ایڈ جسٹمنٹ کی مناسب جگہ فراہم کرتی ہے۔

فوری طور پر ڈیوٹی کے خاتمے کی پیشکش صرف غیر حساس مصنوعات کے لیے کی گئی ہے جو پہلے سے ہی دیگر ایف ٹی اے کے تحت آزاد ہیں۔



38 ارب امریکی ڈالر مالیت کی صنعتی برآمدات کو صفر محصول (زیر و ڈیوٹی) کے ساتھ رسائی

یہ معاهده 38 ارب امریکی ڈالر مالیت کی صنعتی برآمدات کے لیے صفر اضافی ڈیوٹی تک رسائی کو تین بنانے کے تحت ہے۔

سیکشن 232 کی دفعات کے تحت، ہوائی جہاز کے پرزوں، مشینری اور مشینری کے پرزوں، جزک ادویات اور فارماسیوٹیکل اجزاء، اور ابتدائی آٹو پارٹس پر صفر اضافی ڈیوٹی لاگو ہو گی۔

مزید بر آں، زیر و ڈیوٹی رسائی بڑے صنعتی مصنوعات کے زمرہ میں تک پہنچی ہوئی ہے جن میں جواہرات اور ہیرے، پلاٹینم اور سکے، گھٹریاں اور گھٹریوں کے اجزاء، ضروری تیل، گھر کی سجاوٹ کی منتخب اشیاء جیسے فانوس اور روشن نشانیاں، غیر نامیاتی کیمیکلز بشمول آرزن اور ایلو مینیم آسائڈز اور غیر نامیاتی مرکبات، قدرتی وسائل اور دھاتوں کے وسائل، اپلائینسز کے قدرتی وسائل۔ کاغذ، پلاسٹک اور لکڑی، اور قدرتی رہڑ کے اشیاء۔

مضبوط حفاظتی اقدامات کے ساتھ غیر نرمی منڈیوں کا آغاز

یہ معاهده مارکیٹ تک رسائی کے فریم ورک کو حتمی شکل دینے سے پہلے مصنوعات کی حساسیت اور شعبے کی مخصوص ضروریات کی نشاندہی کرنے کے لیے صنعتی ادوؤں، شعبہ جاتی ایسوسی ایشٹ اور متعلقہ وزارتوں کے ساتھ شراکت داروں کی وسیع مشاورت کی عکاسی کرتا ہے۔

صنعتی اشیا کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو مصنوعات کی حساسیت کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے، جس میں فوری طور پر ٹیرف کے خاتمے، مرحلہ وار کی (دس سال تک) اور کوشہ کی بنیاد پر رسائی شامل ہے۔

آٹو موباں جیسے حاس شعبوں کو کوٹ اور ڈیوٹی میں کمی کے طریقہ کار کے ذریعے آزاد رکھا گیا ہے۔ طبی آلات کو طویل اور حیران کن مرحلہ وار نظام الاوقات کے ذریعے حل کیا گیا ہے۔ قیمتی دھاتوں اور دیگر حاس صنعتی مصنوعات کو کوٹ کی بنیاد پر ٹیرف میں کمی کے ذریعے منظم کیا گیا ہے۔ قیمتی دھاتوں اور دیگر حاس صنعتی مصنوعات کا انتظام کوٹ پر منی محصولات کو کم کر کے کیا گیا ہے۔ یہ پیمائش شدہ حفاظتی اقدامات اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ لبر لائزشن مینو فیکچر گنگ کی صلاحیت یاروز گار سے سمجھوتہ کیے بغیر مسابقت کو مضبوط کرتی ہے۔

تجارتی سہولت اور میعادی محولیاتی نظام کو مضبوط بنانا

ٹیرف اصلاحات کے علاوہ، یہ معاهده تجارتی سہولت کو آگے بڑھاتا ہے اور نان ٹیرف اقدامات کو حل کرتا ہے۔ یہ دفعات تجارت میں تکمیلی رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے ہندوستان کے ریگولیٹ کے حق کے ساتھ متوازن اور بہتر مارکیٹ تک رسائی فراہم کرتی ہیں۔

ہندوستان اور امریکہ اعلیٰ شیکنا لوجی پروڈکٹس، طبی آلات اور آئی سی ٹی سامان سمیت ترجیحی شعبوں میں معیاری استینڈرڈ، ایکر یڈ ٹیشن سسٹم اور تعییل میں آسانی پیدا کرنے کی سمت کام کریں گے۔

ہم آئنگی کے جائزوں کی شناخت سے دوہری جانچ کی ضروریات میں کمی آئے گی، جس سے برآمد کنند گان کے لیے وقت اور اخراجات کی بچت ہوگی۔ بین الاقوامی معیارات کے ساتھ ہم آئنگی برآمد اتنی تیاری کو بڑھاتی ہے اور ہندوستانی صنعت کاروں کو معیار کوپ گریڈ کرنے کے قابل بناتی ہے، خاص طور پر جدید مشینری، طبی آلات اور الیکٹر انکس میں۔ یہ عالمی قدر کی زنجیروں میں بشمول یورپی یونین، برطانیہ اور جاپان جیسی ترقی یافتہ منڈیوں میں گھرے انضام کو بھی یقینی بناتا ہے۔

آئی سی ٹی، سیکنڈ کلر ز اور ڈیجیٹل انڈیا

یہ معاهده جدید سیکنڈ کلر چسپ، سروار کے اجزاء اور ہندوستانی ڈیٹا سینٹر ز کی توسعی اور ڈیجیٹل انڈیا اقدام کے لیے درکار اہم شیکنا لوجی ان پٹ تک رسائی کی سہولت فراہم کر کے ہندوستان کی ڈیجیٹل ریٹریٹ کی پڑی کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ اعلیٰ کار کردگی والے کمپیوٹنگ شراکت داروں تک قابل اعتماد رسائی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہندوستان کا ڈیجیٹل محولیاتی نظام عالمی مانگ کے مطابق وسعت دیتا ہے۔

ہم آپنگ لائسنسنگ کے طریقہ کار در آمد اتی لائسنسنگ کے نظام میں شفافیت اور پیش گوئی کو بڑھاتے ہیں، انتظامی فرق کو کم کرتے ہیں اور سپلائی چین کی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔ یہ ٹکنالوجی فرموں کو لیزرنویٹری کو برقرار رکھنے اور مصنوعات کی ترقی اور تعیناتی کے چکر کو تیز کرنے کے قابل بناتا ہے۔

اگلی نسل کی ٹکنالوجیز تک بہتر سائی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہندوستانی ڈیباپلینز پرو سینگ پاور، یونیورسی اور سروس ڈیلیوری کے معیارات میں عالمی سطح پر مسلطی رہیں۔ ساتھ ہی، فریم ورک قومی سلامتی کے ضروری تحفظات کو محفوظ رکھتا ہے، اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جدت اور ٹکنیکی ترقی اسٹریبک مفادات پر سمجھوتہ کے بغیر آگے بڑھے۔

صحت اور طبی انفارسٹر کچر

ہندوستان اور امریکہ طبی آلات کے شعبے میں مضبوط تکمیل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اعلیٰ درجے کی تشخیصی اور جراحی کے آلات تک بہتر سائی صحت کی دیکھ بھال کے جدید بنیادی ڈھانچے کی پیمائش میں معاون ہو گی۔

زندگی بچانے والی ٹکنالوجیوں کا ہموار داخلہ خصوصی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے کفائی ہونے اور سائی کو بڑھاتا ہے، مریضوں کے بہتر تنائی میں تعاون فراہم کرتا ہے اور ہندوستان کے طبی ماخولیاتی نظام کو مضبوط کرتا ہے۔

بھارت۔ امریکہ ڈیجیٹل تجارتی شرکت داری

ڈیجیٹل تجارت عالمی تجارت کے تیزی سے بڑھتے ہوئے اجزاء میں سے ایک کے طور پر ابھری ہے۔ ڈبلیوٹ اکے اعداد و شمار کے مطابق، عالمی ڈیجیٹل طور پر فراہم کردہ خدمات کی برآمدات 2023 میں 4.35 ٹریلیون امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2024 میں 4.78 ٹریلیون امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جو کہ 9.8 فیصد کی سال بہ سال نمو کو ظاہر کرتی ہے۔

ہندوستان نے ایک سرکردہ ڈیجیٹل برآمد کنندہ کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔ 2024 میں، ہندوستان کی ڈیجیٹل طور پر فراہم کردہ خدمات کی برآمدات 0.28 ٹریلیون امریکی ڈالر ہی، جو سال بہ سال 10.3 فیصد بڑھ رہی ہے۔ ہندوستان عالمی ڈیجیٹل ڈیلیوری خدمات کی برآمدات میں 5 ویں اور درآمدات میں 11 ویں نمبر پر ہے۔ جبکہ امریکہ برآمدات اور درآمدات دونوں میں پہلے نمبر پر ہے۔

تکمیلی طاقتیں اور مشترکہ موقع

ہندوستان اور امریکہ ڈیجیٹل تجارت میں تکمیلی طاقتیں کے مالک ہیں۔ امریکہ ڈیجیٹل طور پر فراہم کی جانے والی خدمات کا دنیا کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے، جب کہ ہندوستان آئی ٹی خدمات، کاروباری عمل کے انتظام اور ڈیجیٹل حل میں گھری صلاحیتوں کے ساتھ دنیا کے سرفہرست برآمد کنندگان میں شامل ہے۔

دونوں ممالک کے درمیان ایک منظم ڈیجیٹل تجارتی فریم ورک ریگولیٹری غیر یقینی صورتحال کو کم کرتا ہے، تعمیل کی فرق کم کرتا ہے اور ہموار سرحد پار خدمات کی فراہمی میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ ڈیجیٹل طور پر فراہم کی جانے والی خدمات میں ترقی کو تیز کر سکتا ہے اور ہندوستانی فرموں کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو بڑھا سکتا ہے۔

ایں ایم ایز، انٹر اعات اور سٹری بیجک ٹکنالوژی تعاون کو فعال کرنا:

ہم آئنگ ڈیجیٹل تجارتی قوانین لین دین کے اخراجات کو کم کریں گے اور کاروباروں اور صارفین، خاص طور پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے ڈیجیٹل خدمات تک رسائی کو بہتر بنائیں گے۔ اس سے سرحد پر ڈیجیٹل تجارت میں ایں ایم ای کی شرکت میں اضافہ کے اہم موقع حملتے ہیں۔

بآہمی اتفاق کردہ ڈیجیٹل تجارتی فریم ورک سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہندوستان کے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام میں زیادہ سے زیادہ امریکی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ اس سے ہندوستان کی خدمات کی برآمدات کو تقویت ملے گی اور ڈیجیٹل اسٹارٹ اپس، کلاوڈ کمپیوٹنگ، مصنوعی ذہانت، فنٹیک اور ہیلٹھ ٹک شعبوں میں ترقی کو تیز کیا جائے گا۔



شرکت داری دو بڑی ڈیجیٹل معیشتوں کے درمیان اسٹری بیجک ٹکنیکی تعاون کو بھی بڑھاتی ہے، مناسب ریگولیٹری اور قومی سلامتی کے تحفظات کو برقرار رکھتے ہوئے جدت طرازی کی حمایت کرتی ہے۔

صارفین کی فلاح و بہبود: گھریلو سپلائی میں خلل ڈالے بغیر درآمدات میں اضافہ

دریں اتنا، یہ معابدہ صارفین پر مبنی منتخب درآمدات تک کیلیبریٹڈ رسائی کو قابل بنانا کر صارفین کی بہبود کو بھی تقویت دیتا ہے جو گھریلو کسانوں یا پروڈیوسرز پر دباو ڈالے بغیر مانگ کے فرق کو پورا کرتی ہے۔

محمد و اوس ساختی رسائی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ درآمدات کو بد لئے کے بجائے، گھریلو پیداوار، قیمتیں میں استحکام اور صارفین کے لیے مصنوعات کی زیادہ اقسام میں تعاون فراہم کرتی ہے۔

کلیدی صارف پر مبنی مصنوعات کے زمرے میں درختوں کے گردی دار میوے شامل ہیں۔ تازہ اور پروسس شدہ بھل جیسے بیر؛ طاق اور اعلیٰ معیار کے تیل؛ پروسیسرڈ فوڈ پر وڈ کٹس بشمول غمیر، مار جین اور ابالوں؛ شراب اور پریکیم مشروبات؛ پالتو جانوروں کے کھانے کی منتخب مصنوعات اور منجد کھانے کی اشیاء جیسے سالمن، کوڈ اور الاسکا پولاک۔

رمیانی اشیا جو ہندوستانی مینو فیکچر نگ اور دلپیو چیزز کو مضبوط کرتی ہیں

یہ معاهدہ اہم اثر میڈیٹ ان پٹ تک رسائی کی سہولت فراہم کرتا ہے جو ہندوستان کے برآمداتی انجن کو تقویت دیتا ہے۔ خام مال اور خصوصی اجزاء کو سابقہ شرکت پر داخل کرنے کے قابل بنाकر، فریم ورک دلپیو ایڈ مینو فیکچر نگ کو مضبوط کرتا ہے اور عالمی سپلائی چیزز میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرتا ہے۔

اہم درمیانی سامان میں کھر درے ہیرے اور قیمتی پتھر شامل ہیں۔ دوسازی اور زرعی پروسینگ کے لیے خصوصی کیمیکل؛ فعال منتخبہ دو اسازی اجزاء؛ سیکی کنڈ کٹر ویفرز اور فیبر یکیشن ان پٹ؛ الیکٹر انکس کے اجزاء جیسے آئی سی سبستر میں، سینرز اور مائیکرو کنٹرولرز؛ کاربن فابر اور خاص مواد؛ صنعتی خامروں؛ صنعتی مشینری کے پرزے اور صحت سے متعلق اوزار؛ ایر و اسپیس اجزاء؛ بیٹری کے مواد بشمول لیتھیم مرکبات اور کیتھوڈ مواد؛ اور کھاد کے آدان جیسے فاسفیٹ راک اور پوٹاش جہاں لاگت سے موثر ہوں۔

اعلیٰ ٹیکنالوجی اور جدید ٹیکنالوجی کی درآمدات

یہ معاهدہ اعلیٰ ٹیکنالوجی اور اسٹریچجک اشیا تک رسائی کی سہولت فراہم کرتے ہوئے ہندوستان کی تکنیکی ترقی کی حمایت کرتا ہے جو گھریلو صلاحیت کی تعمیر کو متحرک کرتی ہے۔ خود انحصاری کے مقاصد کو تقویت دیتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی تک رسائی ہندوستان کی ڈیجیٹل اور صنعتی تبدیلی کو تیز کرتی ہے۔

کلیدی ہائی ٹیکنالوجی کیسٹریز میں جدید طبی آلات شامل ہیں جیسے کہ تشخیصی امیجنگ کا سامان اور سرجیکل رو بوکس؛ مصنوعی ذہانت چس اور اعلیٰ کار کرڈگی والے پروسیزرز؛ سیکی کنڈ کٹر مینو فیکچر نگ کا سامان؛ کلاوڈ کمپیوٹنگ انفراسٹر کچر ہارڈ ویز؛ ٹیلی کام اور آئی سی فل نیٹ ورک کا سامان؛ ساہبر سیکیورٹی ہارڈ ویز؛ غیر حساس ایر و اسپیس الیکٹر انکس؛ صاف تو انائی کی ٹیکنالوجیز بشمول اسماڑ گرڈز اور میٹر؛ صحت سے متعلق زراعت ٹیکنالوجی؛ بایو ٹیکنالوجی ریسرچ کا سامان؛ کو انٹم کمپیوٹنگ اجزاء؛ جدید لیبارٹری اور جائچ کا سامان؛ سیٹلائٹ اور خلائی ٹیکنالوجی کے اجزاء؛ اور ڈیٹا سینٹر کے بنیادی ڈھانچے کا سامان۔

ترقی پذیر اسٹریچجک شرکت داری

بھارت - امریکہ دو طرف تجارتی معاهدہ دو بڑی عالمی میشتوں کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک تبدیلی کے قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔

30- ٹریلین امریکی ڈالر مارکیٹ تک رسائی کی راہ ہموار کر کے، برآمدات کے کافی حصے پر ٹیرف کو معقول بنाकر، مصنوعات کے بڑے جنم پر صفرڈیوٹی فوائد حاصل کر کے اور ڈیجیٹل اور اسٹریچجک ٹیکنالوجی کے تعاون کو تقویت دیتے ہوئے، یہ معاهدہ ہندوستان کی عالمی تجارتی پوزیشنگ کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے۔

ایک ہی وقت میں، اس کا کمیکریڈ، حساسیت پر مبنی نقطہ نظر کساں، ایم ایس ایم ایز اور گھریلو صنعت کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ فرمیم ورک تحفظ کے ساتھ ترقی، چک کے ساتھ مسابقت، اور قومی مفاد کے ساتھ توسعہ کو متوازن کرتا ہے، برآمدات کی قیادت میں پائیدار ترقی، گھرے عالمی انعام اور طویل مدّتی اقتصادی طاقت کے لیے ہندوستان کو ایک پوزیشن فراہم کریتا ہے۔

پ 9 ڈی ایف فائل دیکھنے کے لئے بیہاں لکٹ کریں۔
